سرے محل

راحت ملک (گجرات)

سراب منظر، دکھا رہے ہیں وطن کے شیطاں صفت مداری — ہماری بربادیوں پہ نازاں ہیں مقتدر غیر کے حواری
وہ راہزن، رہبری کے پردے میں تیر ہم پر چلا رہے ہیں — ہمارا خانہ خراب کر کے وہ اپنے ایواں بنا رہے ہیں
یہ بات دنیا سمجھ گئی ہے یہ راز ہے سب پہ آشکارا — مٹا کے نام و نشاں تمہارا مٹا کے نام و نشاں ہمارا
وہ لوٹ کر اپنی راہ لیں گے، سرے محل میں پناہ لیں گے

وہ اپنی جاگیر کے محافظ وہ اپنی توقیر کے محافظ — ہمیں شب تار دینے والے ہیں اپنی تنویر کے محافظ
ہماری کٹیاؤں میں اندھیرا اور ان کے ایوان میں اُجالے — ہمارے بچوں کو فاقہ مستی اور اک بلاول کو تر نوالے
یہ بات دنیا سمجھ گئی ہے یہ راز ہے سب پہ آشکارا — مٹا کے نام و نشاں تمہارا، مٹا کے نام و نشاں ہمارا
وہ لوٹ کر اپنی راہ لیں گے، سرے محل میں پناہ لیں گے

ہماری صنعت نہیں رہے گی ہمارے تاجر گدا کریں گے — فرنگیوں کے جو ہمنوا ہیں وہی یہ محشر بپا کریں گے
نہ کوئی آٹا خرید پائے گا اور نہ بجلی جلا کرے گی — پرانے وقتوں کے دیپ ہوں گے جدید کوئی نہ شے رہے گی
یہ بات دنیا سمجھ گئی ہے یہ راز ہے سب پہ آشکارا — مٹا کے نام و نشاں تمہارا، مٹا کے نام و نشاں ہمارا
وہ لوٹ کر اپنی راہ لیں گے، سرے محل میں پناہ لیں گے

ہمارے لاکھوں بلاولوں کے بدن قبا مانگتے رہیں گے — وہ قحط ہو گا کہ ہم خواتین کی حیا مانگتے رہیں گے
نہ کوئی غمخوار ہی ملے گا، نہ کوئی پرسانِ حال ہو گا — جو سر سے پانی گزر گیا تو وہ حشر ہو گا وبال ہو گا
یہ بات دنیا سمجھ گئی ہے یہ راز ہے سب پہ آشکارا — مٹا کے نام و نشاں تمہارا، مٹا کے نام و نشاں ہمارا
وہ لوٹ کر اپنی راہ لیں گے، سرے محل میں پناہ لیں گے

سانحہ مسجد الخیر ملتان

ہر سمت کشت و خون کا بازار گرم ہے
کتنی لہو لہو ہے یہ قائد کی سرزمین
اے سرزمین پاک تری سرحدوں کی خیر
تیرے مکین ہیں تیرے لئے مار آستین

مسعود احمد تابش